السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس دو تولے سونے کا زیور، ایک عدد تجارتی پلاٹ مالیت چار لاکھ روپے ہے، جبکہ میرے اوپر ایک لاکھ پچاس ہزار روپے قرض بھی ہے۔ کیا میرے اوپر زکوۃ کی ادائیگی فرض ہو چکی ہے۔؟ اگر ہے تو کیسے اور کتنی زکوۃ بنتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے راجح موقف کے مطابق نقدی مال کی زکوۃ کو چاندی کے نصاب پر قیاس کرنا چاہیئے، جو ساڑھے باون تولے ہے اور ایک تولہ چاندی کی قیمت آج کل 750 روپے تولہ ہے اس طرح یہ تقریبا 39375 روپے بنتے ہیں۔ اس اعتبار سے آپ پر زکوۃ دینا فرض اور واجب ہے، کیونکہ آپ کے پاس اس سے زیادہ رقم موجود ہے۔ لیکن زکوۃ دیتے وقت آپ دو تولہ سونے کی قیمت تقریبا ایک لاکھ بھی اس میں شامل کریں گے اور اپنا ڈیڑھ لاکھ کا قرض نکال دیں گے۔ اب آپ کے پاس تقریبا ساڑھے تین لاکھ روپے بچ جائیں گے، جن کی آپ کو اڑھائی فیصد کے حساب سے زکوۃ دینی ہے۔ جو 8750 روپے بنتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی